Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU, S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : U.G.
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A. Hons. Part II, Paper IIIrd
7. Title/Heading of e-content : SHAD AZIMABADI KI NOVEL NIGARI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

09.07.2020

REDMI NOTE 7 PRO
AI DUAL CAMERA
2020

09.07.2020

B.A Hons.
Part IInd
Paper: III

شاد عظیم آبادی کی ناول نگاری

شاد عظیم آبادی بحیثیت شاعر زیادہ مشہور ہیں اور ان کی شخصیت و خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ شاد نے اردو شاعری میں ایک کہنہ مشق اور قادر الکلام شاعر کی حیثیت سے منفرد مقام حاصل کیا ہے۔ شاعری کے علاوہ انہوں نے نثری کارنامے بھی انجام دیئے ہیں۔ اس اعتبار سے اردو میں ان کو ایک ناول نگار کی حیثیت سے بھی مقام حاصل ہے۔ انہوں نے کئی ناول لکھے ہیں جس میں "صورۃ الخیال یعنی ولایتی کی آپ بیتی" "بدھوا" "انجوئی" اور "پیر علی" وغیرہ ہیں۔ یہ تمام ناول شاد عظیم آبادی کی طبع زاد ہیں بھی یا نہیں؟ اس پر بعض محققین ادب کو اعتراض ہے۔

بہر حال شاد کے ناولوں کا مطالعہ کرتے ہوئے یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ ڈپٹی نذیر احمد سے متاثر تھے، یہی وجہ تھا کہ انہوں نے اصلاحی نقطہ نظر سے اپنے ناولوں میں کام زیادہ لیا ہے اور انہوں نے جس زمانے میں ناول لکھے اس وقت اردو میں ناولوں کا خام مواد موجود تھا۔ شرر، سرشار، نذیر احمد وغیرہ ناول لکھ رہے تھے مگر ناول کے فن کی بنیادی معلومات سے اردو ناول محروم تھے البتہ انگریزی میں رچرڈسن اور فیلڈنگ جیسے بڑے فنکار موجود تھے اور خود نذیر احمد کے عہد میں تھامس ہارڈی، ولیم میک تھاکرے وغیرہ ناول کی دنیا میں نام کما رہے تھے مگر اردو میں اس وقت تک ناول میں فنی معیار کی کمی تھی مگر کامیاب اور فنی خوبیوں سے پُر ناول تخلیق کرنے کے لئے اردو میں جدوجہد جاری تھی۔

شاد عظیم آبادی کا پہلا ناول صورۃ الخیال المعروف ولایتی کی آپ بیتی ہے۔ یہ ناول تین حصوں پر مشتمل ہے اور اس کے تینوں حصے ایک دوسرے سے مربوط ہیں۔ پہلے حصے میں مرکزی قصہ ہے جس میں غیر متعلق باتیں بہت کم ہیں جبکہ دوسرے اور تیسرے حصے میں غیر ضروری باتوں کا ذکر زیادہ ہے۔ نیز پہلے حصے میں پلاٹ سے الگ جن باتوں کا ذکر آیا ہے ان میں اختصار کا پہلو مد نظر رکھا گیا ہے لیکن دوسرے اور تیسرے حصے میں طول زیادہ ہے

ناول صورۃ الخیال کے تینوں حصوں کے مطالعے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے حصہ میں ناول نگار نے محتاط رویہ اختیار کیا ہے اور ناول کا پہلا حصہ ہی بحیثیت ناول مکمل ہوگیا ہے۔ اس کے دو مزید حصے فطری طور پر آگے نہیں بڑھتے۔ ان واقعات و حادثات انتہائی مصنوعی معلوم ہوتے ہیں اور اس کے کرداروں کا فطری ارتقاء بھی رکا رکا اور ٹھہرا ٹھہرا معلوم ہوتا ہے۔

شاد کا دوسرا ناول "بدھاوا" ہے مگر یہ ناول بھی ناول کے فن کی کسوٹی پر پورا نہیں اترتا۔ ان کا تیسرا ناول "صورت حال" ہے۔ یہ ناول "بدھاوا" کا ہی ایک حصہ ہے۔ شاد کا ایک غیر مطبوعہ ناول "افیونی" ہے۔ اس میں ایک میر صاحب کی کہانی بیان کی گئی ہے شاد کے اس ناول کو بھی ایک کامیاب ناول نہیں کہا جا سکتا بلکہ یہ ناول سے زیادہ خاکہ ہے اور ایک خاکہ کی حیثیت سے زیادہ کامیاب ہے۔ شاد کے ناولوں میں ایک ناول "پیر علی" بھی ہے اور یہ ناول بھی غیر مطبوعہ ہے۔

بہرحال شاد کے درج بالا ناولوں کا مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاد نے اپنے ناولوں میں اخلاقی زندگی کو پیش کیا ہے اور اس زندگی میں اخلاق پہلوؤں کو زیادہ نمایاں کیا ہے۔ انہوں نے جتنے بھی ناول لکھے ہیں ان میں صورۃ الخیال کو ہی سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے کیونکہ صورۃ الخیال کے پہلے حصہ میں ماجرا نگاری کا کمال دکھائی دیتا ہے۔ اور یہ کہا جا سکتا ہے کہ کامیاب ماجرا نگاری کی وجہ سے "صورۃ الخیال" کا پہلا حصہ فنی اعتبار سے اس کے دو حصوں سے کہیں بہتر ہے۔ اب شاد کے مزید دیگر ناول محققین کی نظر میں مشکوک ہیں۔

جہاں تک شاد کے اسلوب نثر کا سوال ہے تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان کا اسلوب سادہ، سلیس، رواں اور بے تکلف ہے اور خصوصی طور پر ان کے ناولوں کا اسلوب زیادہ رواں اور صاف شفاف ہے۔ ناول صورۃ الخیال میں بھی شاد کی زبان صاف ستھری اور فطری ہے۔ اس ناول کے پہلے حصہ میں کرداروں کی حیثیت کے مطابق ان سے مکالمے ادا کرائے گئے ہیں۔ البتہ دوسرے اور تیسرے حصے میں اسلوب کا فرق نظر آتا ہے۔ ناول "صورت حال" میں بھی شاد نے اسلوب

کا جادو جگایا ہے۔ شاد کا کمال یہ ہے کہ انتہائی عام فہم زبان میں
وہ حالات و واقعات کی جاندار تصویر کھینچ دیتے ہیں۔ وہ الفاظ کے
پابند نہیں، الفاظ ان کی مرضی کے مطابق قرطاس پر بکھرتے چلے جاتے
ہیں۔ لہٰذا یہ کہنے میں کوئی تامل نہیں کہ شاد کے ناولوں میں ان کے
اسلوب کو نمایاں حیثیت حاصل ہے اور شاد اپنے سادہ رواں دواں
اور شگفتہ اسلوب کی وجہ سے ہی اردو نثر نگاروں میں اہم مقام
رکھتے ہیں۔

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: B.A. Hons. Part II, Paper III
Title/Heading of E-content: SHAD AZIMABADI KI NOVEL NIGARI
Whatsapp No. 9431632576